السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

پنجاب کی نہری آبادی والی زمین کی پیداوار میں سے شرعاً کتنا عشر نکالنے کا حکم ہے۔ نیز بٹائی اور ٹھیکہ پر کاشت کرنے والے کاشت کار کتنا عشر نکالیں۔ نیز نکالے ہوہوئے عشر کو کس کس جگہ استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (احمد سرور جالندھری)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شریعت نے زمین دار کی مونت کا بہت لحاظ رکھا ہے۔ اس لئے بارانی زمینوں کی نسبت چاہی زمینوں کا عشر نصف کردیا ہے۔ اسی طرح سرکاری معاملہ اور آبیانہ کا لحاظ رکھ کر زمینداروں کی مونت پر مزید نظر کرنی چاہیے۔ یعنی بجائے بیسویں حصے کے تیسواں حصہ بھی دے دیا کریں۔ توان شاء اللہ قبول ہوجائے گا۔ زمین کی پیداوار کے مصارف وہی ہیں جو قرآن مجید میں ارشاد ہیں: إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ ٦٠ سورة التوبة

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]()

جلد01ص741

محدث فتویٰ